یہ رب کا ولی ہے یہ مولا علیؑ ہے

دیوارِ حرم در کی طرح بول رہی ہے
یہ رب کا ولی ہے یہ مولا علیؑ ہے
آغوشِ محمدؐ میں یہ وحدت کی کلی ہے

اے بنتِ اسدؑ تم کو مبارک ہو یہ لمحہ کہنے لگا کعبہ
ایوانِ طہارت میں یہ مہتاب ہے ایسا ثانی نہیں جس کا
یہ عینِ خدا دستِ خدا نفسِ نبیؐ ہے

یہ قبلہِ اوصاف ہے کعبے کا چراغاں یہ بولتا قرآں
ماں بنتِ اسدؑ باپ ہے فخرِ دلِ ایماں سمجھا نہ مسلماں
ایمان کی اسلام کی بنیاد یہی ہے

تخلیق میں آدمؑ کی کرامات جو دیکھیں اِس مردِ جری کی
احمدؐ نے علَم رب نے اِسے تیغ عطا کی یہ کہہ کے صدا دی
یہ میرا وصی میرا اخی نادِ علیؑ ہے

حیدرؓ یہی صفدر یہی ہم نامِ خدا ہے قرآن نما ہے
کعبہ یہی قبلہ یہی سرتاپا دعا ہے قدرت نے کہا ہے
فاروق ہے صدیق ہے مولا ہے غنی ہے

326

بے سایہ محمدؐ کا رہا بن کے یہ سایہ کونین کا مولا
جو اُمِ ابیہاؑ ہے یہ سرتاج ہے اُس کا دامادِ خدیجہؑ
مخدومہِ کونینؑ کے چہرے کی خوشی ہے

انوارِ محمدؐ میں اِسے رب نے ہے ڈھالا قرآں کا حوالہ
صدیوں اِسے خود اپنی حفاظت میں ہے پالا یہ ایسا ہے بندہ
اللہ کے محبوب کا محبوب یہی ہے

حسنینؑ سے فرزند ہیں زینبؑ سی ہے بیٹی اللہ نے بخشی
ہادیِ نساء فخرِ نساء زوجہ بھی اِس کی بیٹی ہے نبیؐ کی
ہے کون سی نعمت جو نہیں اِس کو ملی ہے

یہ جو لبِ رضوانؔ پہ ہے مدحتِ حیدرؑ ہے کارِ پیمبرؐ
کوئی نہ تھا کوئی نہیں حیدرؑ کے برابر اے خالقِ اکبر
ریحانؔ نے یہ بات تو قرآں سے سنی ہے